سوال

(124) میقات سے بغیر احرام کے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم یمن کی ایک جماعت ہے۔حج کا ارادہ ہم نے کیا ہے۔ لیکن ہم طائف دس دن پہلے پہنچ گئے۔ تو پھر ہم مدینہ آئے میقات سے بغیر احرام کے گزرے تو جو ہم نے کیا کیا اس کی وجہ سے ہم پر کچھ ہے؟ فتاوی المدینہ :51)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان لوگوں نے جو میقات بغیر احرام کے کراس کیا ہے یا تو انھوں نے عمرہ کا ارادہ کیا ہوگا اور احرام باندھ کر عمرہ کا تلبیہ پکارا ہوگا اور میقات سے گزر گئے تو یہ لوگ گناہ گار ہوں گے۔

توکیا اب ان پر دم ہے؟ اس مسئلہ میں اختلاف ہے۔ اکثر علماء تو ان پر دم واجب کرتے ہیں۔ کیونکہ جان بوجھ کر بغیر شرعی عذر کے انھوں نے میقات کراس کیا ہے لیکن ذاتی طور پر اس کے ساتھ اتفاق نہیں رکھتا، کہ ہر غلطی پر دم لازم کر دیا جائے۔ کہ جو بھی عمرہ یا حج کرنے والا غلطی کرے تو ایسی صورت میں ان کو گناہ تو ہوگا لیکن یہاں کوئی نص شرعی ہو کہ جو ان پر دم کو لازم کرے۔ لوگ اس میں وسعت اختیار کرتے ہیں کہ اس نے جان بوجھ کر مخالفت کی یا بھول کر یا جہالت کی وجہ سے لیکن ''صحیح بخاری'' میں ایک واقعہ آتا ہے کہ اعرابی کا اور وہ واقعہ اس کے برخلاف ہے یہ کہ آپ نے ایک دیہاتی دیکھا وہ تلبیہ پکار رہا ہے۔ اس نے ایک جبہ پہن رکھا ہے کہ جو خوشبو والا ہے۔ تو آپ نے اس کو حکم دیا کہ وہ رسے اتار دے خوشبو دھولے اور اپنے عمرہ میں اسی طرح کرے کہ جس طرح حج میں کرتے ہیں لیکن کفارے کا حکم نہیں دیا۔

اس لیے ہم کہتے ہیں کہ جب اس نے عمرہ کی نیت کے باوجود جان بوجھ کر بغیر احرام کے میقات کراس کیا تو لہٰذا اس کو گناہ ہوگا لیکن اس پر دم نہیں ہے کہ جس طرح بعض علماء اس پر دم کو لازم کرتے ہیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج اور عمرہ کا بیان صفحہ: 219

محدث فتویٰ